سوال

میرے لیے ایک نوجوان کا رشتہ آیا، اس سے سوال وجواب کے وقت ظاہر ہوا کہ وہ سگرٹ نوشی کرتا ہے، کیا سگرٹ نوشی ان عیوب میں شمار ہوتا ہے جس سے نکاح فسخ کیا جاسکتا ہے ؟

جواب

الحمد للہ

سگرٹ نوشی حرام ہے، اس کا تفصیلی بیان سوال نمبر (9083) کے جواب میں گزر چکا ہے آپ اس کا مطالعہ کریں

سگرٹ نوشی پر اصرار کرنے والا شخص عادل نہیں ہوسکتا، اصل میں عورت کو چاہیے کہ وہ اپنے لیے کوئی ایسا شخص خاوند اختیار کرے جو نیک وصالح ہو اور صراط مستقیم پر چلنے والا ہو، وہ کبیرہ گناہوں کا مرتکب نہ ہو، اور نہ ہی صغیرہ گناہوں پر اصرار کرنے والا ہو، اور اس میں فسق وفجور کا وصف نہ پایا جائے

لیکن اگر لڑکی کی عمر زیادہ ہو رہی ہو، اور اسے خدشہ ہو کہ مستقبل قریب میں اس کے لیے کوئی اور رشتہ نہیں آئیگا، اور جو رشتہ آیا ہے اس کا دین اور اخلاق پسند ہو، نمازی ہو اور نیک سیرت اور حسن خلق کا مالک ہو اور قبیح اعمال سے دور رہتا ہو، اور رذیل امور سے اجتناب کرنے والا ہو، یہ سب کچھ اس سے دقیق سوال کرنے سے ثابت ہوگا، اس کے بعد آپ استخارہ بھی کریں، اور پھر اس سے شادی کرنا قبول کرلیں، اور اس کے ساتھ ساتھ بعد میں اسے سگرٹ نوشی ترک کرنے کی نصیحت کریں

لیکن اگر عورت کے سامنے اس کے علاوہ کسی نیک وصالح شخص سے شادی کرنے کے مواقع موجود ہوں تو پھر سگرٹ نوش کا رشتہ قبول نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ یہ بیان کیا جا چکا ہے کہ معصیت ونافرمانی پر اصرار کرنا، اور اس لیے بھی کہ سگرٹ نوشی کے بہت سارے نقصانات ہیں جس سے اس کی بیوی اور اولاد سب کو ضرر اور تکلیف ہوگی، اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ سگرٹ نوشی کی بو کی موجودگی میں عورت استمتاع نہ کرسکتی ہو، تو اس طرح وہ خاوند کے ساتھ رہتے ہوئے خاوند کو ناپسند کریگی، جس کی وجہ سے پریشان بھی رہے گی

اللہ سبحانہ وتعالی سب کو ایسے کام کرنے کی توفیق دے جن سے وہ راضی ہوتا ہے اور جن سے محبت کرتا ہے

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

106436